

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

لا طری و سستہ بذر لغیر ہزار

لجوع ہزار

المعروف!

موجود الی قاطبہ زہرا علیہ السلام

اعجاز زہرا

حصہ دوم

اول دن ہمسرا و حاضر

مصدقہ پرو فیض

قاصد فی جمال عاقل حیفار نالو مع مطلع سہا

مطبوعہ نامی پریس نزد عرش

پتہ ریلوے (آہ بابت)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بعد حمد خدا و نعت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور منقبت اصحاب
کبار برگزیدہ و پنجتن پاک علیہ السلام کے یہ احقر الکونین قاضی زاہد حسین
عامل جفارا متیو طبع قصیدہ نانوتہ ضلع سہارنپور عرض بردار ہے کہ عمل ہزاروں
سینکڑوں کتابیں بڑے بڑے عالموں کی دیکھی جن کو عمل ہزاروں کا دیکھوئی
تھا یا ہے۔ مگر بعد میں مطالعہ سے یہ سمجھا کہ یہ حضرات اس علم سے نابلد
ہیں۔ صرف کسی نے کوئی عمل بتلایا یا کہتہ کتابوں کی نقل کر کے کتاب
چھپا دی۔ اصلی وجہ اس کی یہ ہے کہ یہ علم اس وقت دنیا سے نالود
ہے۔ پورا اس کا جان پہچان والا کوئی باقی نہیں رہا ہے۔
اس لئے یہ مجھے حیرت ہوئی کہ ایک کتاب اس علم میں ایسی لکھوں کہ
سچائی کے ساتھ یہ علم قائم رہے۔

چنانچہ یہ کتاب رجوع ہزار ہدیہ ناظرین ہے اس میں کوئی عمل
کسی کا بتلایا ہوا یا کسی کتاب کی نقل نہیں بلکہ سب میرے آزد مودہ اور ٹھیک
ہیں مگر ہر کام میں استاد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور استاد ضرور ہونا
چاہیئے۔ لیکن مشکل یہ ہے کہ اب اس علم کا جانتے والا کوئی نہیں ہے۔
استاد کہاں سے آئے کیونکہ اسے عملیات میں استاد ہی مسدود
رہتا ہے۔ ورنہ رحبت یا پاگل ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

اس لئے یہ حقیر آپ کی خدمت اور رہنمائی کو تیار ہے۔ لہذا میرا نذرانہ
شاگردی ادا کر کے حقیر کو استاد سمجھئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کامیاب

ہوں تھے۔ اور کوئی ضرر آپ کو نہ پہنچے گا۔

حقیر کا پتہ !

قاضی زاہد حسین عامل نانوتہ ضلع سہا پور

فلسفہ ہمزاد

ہمزاد ایک ایسی پوشیدہ مخلوق ہے جو ہر انسان کے ساتھ پیدا ہوتی ہے۔ اور ساتھ ہی فنا ہو جاتی ہے مگر نظر نہیں آتی ہے اس کے الہا ترکیبی عناصر اور روح کے وہ جوہر لطیف ہیں جو لطافت کی وجہ سے بمشکل نظر آتے ہیں۔

اس لئے یوں کہنا چاہیے کہ انسان کے عناصر میں عنصر خاک غالب ہے اس کا فیصلہ ذرا بحث طلب ہے۔ اس مختصر کتاب میں نہیں کی جاسکتی ہے مگر بالاجمال ضرور کہا جاسکتا ہے کہ عنصر باد اس میں زیادہ قوی ہے۔ اس کی قوت انسان سے زیادہ اجنبی سے کم ہے یہ ہوا میں معلق ہو سکتا ہے۔ اور ہمزاد انسان کے ساتھ ہی قوتوں کے عکس ہوتا ہے۔ اور تمام حرکات میں اس کی برابری اور ہمراہی ٹھیک اس طرح اختیار کرتا ہے۔ جس طرح یہاں سایہ عام لوگوں کے چھاننے کے لئے

کہا جاسکتا ہے ہر انسان کی وابستگی ایسا ہوتی ہے۔ جس طرح تمہارا سایہ معلق ہے۔ مگر اشرافیوں نے اس میں ایک بہت بڑی بجٹ کی ہے جس کا لب لباب یہ ہے کہ اجتماع اجزاء کے عنصری سے ایک ہمزاد جوہر پیدا ہوتے ہیں جس کا نام اندامان ہے۔ اور جوہر ہول کا نام روح اور نفس ہے یہاں زندہ لطیف اور پاکیزہ ہوتا ہے۔ اور اسی اعتبار سے اس کے اوصاف نیک ہوتے ہیں۔ اس کا عام یہ ہے کہ محاسن کو پسند کرے اور افسانہ کشش کے ارتباط رکھے اور اس کی قوتیں لامتناہی ہیں اور اس کے اختیارات عالم سفلی کے تمام مخلوقات سے بڑھے ہیں۔ اور اس کو مناسبت اور ربط عالم علوی اس طرح ہیں گویا انسان کے دل و دماغ میں جاگزیں ہیں اور دوسرے عالم لاہوت سے متصل ہے۔ اس میں اور اس میں نقل حرکت کی کمی اولیٰ یعنی مادہ ہے۔ اور اس کے تابع ایک فرشتہ ہے۔ تمام حکماء اشرافیوں اور اس کے تابعین کا اثر اس امر پر اتفاق ہے بلکہ کوئی عقلمند صاحب الرائے محقق اس امر سے انکار نہیں کر سکتا۔

کہ ہر انسان میں ایک مقناطیسی قوت ہے اس کے متعلق کتاب میں مفصل قلم کر دیا ہے دوسرے قدرتی اور انسانی تاخیر الفاظ میں ہے کہ ہر لفظ جو انسان کے منہ سے نکلتا ہے اس کی آواز ہوا کو محک کرتی ہے اور ہر تہ ہوا کی وہی شکل بنتی ہے جس کے بولنے والے کے دل میں الفاظ کے معنی پوشیدہ رہتے ہیں۔ آخر کلامی شکل ہوا کر سانس کے ذریعہ نکلتے ہیں اسی جسم کریم کریم کی طرح ہو جاتی ہے جو انسان کو نظر آجاتے ہیں۔ تیسری تاخیر ان الفاظ کی

۵
یہ ہے کہ ان بزرگوں نے جن کے قابو میں تمام چیزیں تھیں۔ ایسے الفاظ ان کی صاف فہم کے لئے مجتمع کئے ہیں۔ اور علاوہ ان باتوں کے مولفوں کی برکت سے ان میں اتنا اثر ہوتا ہے کہ وہ کبھی خالی نہیں جلتے۔ زیادہ تر ان کی روح خود بھی پڑھنے والوں کے ساتھ شریک ہو جاتی ہے۔ جس طرح انجینئر یا ریاضی داں ایک آلہ کسی چیز کے بنانے کے لئے تیار کرتا ہے۔ کہ وہ ہمیشہ کارآمد ہوتا ہے۔ اسی طرح عملیات بھی خاص طور پر تاثیر رکھتی ہیں۔

توہ تو جہی یا ہمزاد

محقر اور عام فہم الفاظ میں خود تو جہی یا ہمزاد سے ہماری مراد وہ کیفیت ہے کہ انسان اپنی توہ تمام چیزوں کی جانب سے ہٹا کر کسی ایک خاص خیال میں مستغرق ہو جاوے۔ یہ خود تو جہی یا ہمزاد ہر انسان کے اندر پوشیدہ ہے بلکہ انسانی زندگی پر اس کی اثر اندازیوں کا علم نہ ہو ہم مضمون لکھتے وقت اپنے خیالات میں گم ہو جاتے ہیں۔ ہمارا ایک دوست کمرے کے اندر آتا ہے ہمارے سامنے بیٹھ جاتا ہے۔ تب ہم اپنی محویت سے چمکتے ہیں یہ کیا ہے اسے کہتے ہیں خود تو جہی یا ہمزاد۔

دراصل ہم کہ خود تو جہی یا ہمزاد کے سیکھنے کی ضرورت ہے کیونکہ ہم اسکے مرکب میں یا عمارت میں ہیں۔ ضرورت ہے خود تو جہی یا ہمزاد کو قابو میں رکھنے اور اسے ٹھیک انداز میں چلانے کی خود تو جہی یا ہمزاد کی اصلاح انسان کی

قوت تخیل بہت زبردست ہے وہ ہر وقت کام کر رہا ہوتا ہے۔ انتہائی مشق کے بغیر یہ تقریباً ناممکن ہے۔ ہمارے دل و دماغ پر کسی خیال کے یا انداز کا قبضہ نہ ہو تو وہ مضمون میں بتایا جا چکا ہے تو حیات انسانی کی دو قسمیں قرار دی جا سکتی ہیں توہ اضطرابی یعنی انسان کی وہ توہ خوشبو غسل منظر قدرت اور یا انداز کی چل چل کی جانب خود بخود قدرتی طور پر مبذول ہوتی ہے۔ اور انہیں نظر انداز کرنا کسی انسان کے لئے بہت دشوار ہے۔

توہ اختیاری یعنی انسان کی ہر طرف سے توہ ہٹا کر کسی ایک چیز کو اپنی توہ کے لئے اختیار کرنا خود تو جہی یا ہمزاد کے لئے توہ اختیاری شرط اولین ہے اور جب تک انسان اپنی تو حیات کو ہر چیز کی جانب سے ہٹا کر خاص نکتہ پر مرکوز کرنے کی قدرت حاصل نہ کرے وہ خود تو جہی یا ہمزاد کی کیفیت پیدا نہیں کر سکتا لیکن اس سلسلے میں ایک بات بہت ہی اہم اور قابل غور ہے وہ یہ ہے کہ اگر توہ اختیاری کی کیفیت حاصل ہو جانے کے بعد اگر خود تو جہی یا ہمزاد کی کیفیت پیدا نہیں کر سکتا۔

اس سلسلہ میں ایک بات یہ بھی بہت اہم ہے۔ اور قابل غور ہے کہ اگر توہ اختیاری کی کیفیت حاصل ہو جانے کے بعد خود تو جہی یا ہمزاد کو ٹورے قابو میں نہ رکھا جاوے تو وہ خیز خیز خود توہ اضطرابی کی شکل اختیار کر لیتی ہے



طریقہ تصور جو ہر عمل بہمراہ کے ساتھ لازمی ہے

ہم کوئی عمل لکھنے سے پہلے اس راز کو کھولتے ہیں کہ عمل بہمراہ میں
تصور کا باندھنا اور تحکم کرنا عمل کرنے سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ صبح بیدار
ہونے پر دماغ ہر قسم کے خیالات سے پاک و صاف ہوتا ہے۔ اسلئے بہمراہ
کو قابو کرنے کے لئے یہ وقت موزوں ہے۔ پندرہ بیس منٹ آئینہ سامنے
رکھ کر اپنے تصور کی مشق کریں۔ دوران تصور میں آنکھ بہت کم جھپکتی چلاہیتے اور
کسی قسم کا خیال دل میں نہ لادیں۔ اپنے عکس کا خیال بلا آئینہ بھی تمام دن اپنے
تصور میں حاضر رہنے کی کوشش کریں۔ رفتہ رفتہ ہفتہ دو ہفتہ کے بعد کبھی
کبھی اپنی شکل نظر آوے گی۔ رفتہ رفتہ مشق بہر آپ کو اپنی شکل اپنے لباس
اور ہیئت میں آپ کو ہر مقام ہر وقت پر نظر آوے گی۔

مگر خیال رہے جہاں آپ مشق کرتے ہوں وہاں کوئی دوسرا آدمی یا شے غل
نہ ہو اور دن میں جب کبھی فرصت ہو شیشہ میں اپنے عکس کی مشق کریں۔ دن کو
عمل کرنے سے ایک یا دو روزہ میں ہی آسمان پر ایک تیلہ نظر آئے گا جو نادل کی
کی شکل کا ہو گا۔ اور چند منٹ میں آپ کی نظروں سے مٹ جاوے گا۔ لیکن
رفتہ رفتہ زمین پر آجوتا نظر آوے گا۔ اب عامل کو چاہیے جو عکس آپ کو آئینہ

میں نظر آتا ہے اس طرح اس عکس کو اپنی قوت متخیلہ کے ذریعہ پیدا کرنا چاہیے جبکہ
عامل کا تصور اس حد تک پہنچ جائے گا کہ اپنا عکس اپنا عکس نظر آجائے۔

اگر گرمی ہو تو دو تہی مرتبہ اندر اگر موسم سرد ہو ایک مرتبہ غسل کریں اس سے
یہ فائدہ ہو گا کہ آئینہ باندھنے سے جو گرمی دماغ میں پیدا ہوگی وہ فوراً ہو جاوے
گی۔ اگر آئینہ پر مشق کرنے سے تکلیف ہو تو ایک لگن میں پانی بھر کر تھڑا نیلا
رنگ ڈال کر مشق کریں۔ رنگ سے اپنی شکل نظر آوے گی۔ یہ تین مٹی کا ہو اور روزانہ
پانی پیل دینا چاہیے۔ رات کو سوتے وقت غافل ہوسوں کے تیل کی مالش کی
جاوے سیاہ سرمہ لگاوے۔ اس سے دماغ کی کمزوری آنکھوں کا پانی نکالنا
خیر ہو جاوے گا۔ اگر کسی کو پچھلے ہی سے کمزوری ہو یا مشق سے کمزوری ہو گئی
ہو تو کچھن ایک چھٹانک سا تھو با دم غیریں کے کھالیا کریں۔ قبض و رمیان
کراں ہو تو بہت مغر ہے۔ لہذا ہلکی غذا کھاویں۔ یا قطعی نہ کھاویں اور کھانے
سے ۵-۴ بجے فارغ ہو جاویں تاکہ عمل کے وقت طبیعت درست رہے۔ عمل
کے لئے کوئی مقام علیحدہ ہو نا چاہیے۔ جہاں غل و غل کی آواز عمل کے وقت
آہٹوں میں نہ آوے عمل کی جائے نماز ایک ہونی چاہیے۔ درمیان عمل میں عامل کو شش
کرے کہیں سفر وغیرہ میں نہ جایا جائے۔ لیکن خاص ضرورت ہو تو جگہ نماز ہمراہ
لے جاوے۔ وہاں پر وقت مقررہ پر عمل پیرے مگر عمل ناخنہ ہرگز نہ ہو اگر کوئی
صاحب عمل پڑھتے وقت آئینہ سامنے رکھیں تو رکھ سکتے ہیں۔

چونکہ عمل بہمراہ بادشاہت ہے اگر عمل شروع کریں تو سخت قوت ارادی
کے ساتھ یہ سمجھ کر یا تو جان گئی یا عمل سے بادشاہ بن گئے کریں۔ اگر درمیان میں
عامل بیمار ہو جاوے پھر سے عمل کریں۔ مگر وقت مقررہ کو ہاتھ سے نہ ڈالے اور عمل نامہ
نہ کرے درمیان عمل پڑا کر سخت قطعی نہ کھاوے البتہ ایک ماہ کے بعد بکری کا گوشت



کھا سکتا ہے عورت سے جماع نہ کرے اس سے قوت متحدہ کم ہوتا ہے عمل میں
صبر اور قوت ارادی کی ضرورت ہے مصنف کتاب ہذا کو ایک کل سات ایم کی میوا
کا عمل ہزار ایک فقیر نے کرایا تھا مگر بارہ سال کے بعد ہزار قبضہ میں ہوا تھا۔
ہر طرح سے پرہیز مثنوی جھوٹ بولنا کہ کھانا دھو لانا نہ کرتا رکھا اپنے نماز روزہ
یا پوجا پاٹ کا پابند رہے۔ ہر وقت ہزار کے خیال میں مستغرق رہے۔ اور پورا
استاد عمل ہزار نہ کرے اگر استاد نہ ملے اور غریب آدمی ہو میرا نذر نام مبلغ
گیارہ روپیہ آٹھ آنے نقد اور ایک جوڑا قمیض کوٹ پاجامہ ٹوٹی کا پڑنچ بیوتہ
بھیج دیں۔ آئینہ حسب ہمت جو میسر ہو دیتا رہے۔ میں ہر خدمت کو تیار رہوں گا
یہ بھی میسر نہ ہو اور استاد نہ ملے تو خدا پر بھروسہ کر کے عمل پڑھے۔
اگر حکم خدا ہے کامیاب ہو جاوے گا۔ لیکن میری کتاب کوئی بھی کسی کو
برا قیمت ملے اسے ہرگز کسی عمل کی اجازت نہیں ہے وہ ہم سے قیمت پوری
بھیج کر کتاب طلب کریں۔ اب آزمودہ اور محرب عمل لکھ جاتے ہیں۔

(مؤلف)

قاضی زاہد حسین عامل

قصبہ نانوتہ ضلع سمبھا پور
(یو۔ پی)



عمل ہزار اور حرف میعاد و ہول

ایک مکان ایسا تیار کرو کہ سوائے عامل کے اس میں دوسرا نہ جاوے
اور اول سے ترک حیوانات جلائی یا جمالی کیا جاوے (اس کے بعد زائید زمین
پر کھینچ کر سورۃ الحمد اور ہر چار قل پڑھ کر صدار اپنے گرد کھینچ۔ اس کے بعد
باقاعدہ ہندل۔ لیوان۔ عطر اور خوشبویات جلا کر گیارہ مرتبہ دھو و شریف
کے بعد اول سورۃ البین دوسرے سورۃ واقعہ تیسرے سورۃ توبہ پڑھ کر
یا تحسین مرتبہ ان اللہ علی کل شئی قائل پڑھے اس کے بعد بارہ عم میں
الحمدا سے لے کر سورۃ اٹھا کر تک پڑھے۔
وظیفہ ختم کر کے اسی جگہ مصطفیٰ پر سیر ہے جہاں عمل پڑھا ہے۔ دو
روز تک تم کو کچھ معلوم نہ ہو گا۔ لیکن تیسرے دن سے خوف شروع ہو گا
پوری پوری ڈرائونی شکستیں ملنے لگیں گی تا کہ میں تلوار میں لئے نظر آؤنگے
لیکن تم کچھ خیال نہ کرو۔ عمل ختم کر کے سورہ ہو۔ پانچ نویں دن تم کو غربت کا
بیلاہ پلایا جاوے گا۔ یہ عمل پورے پورے مرنے کے آثار ہیں۔ آپ عامل بن
گئے۔ جب کوئی آپ کو کام ہو تو ان اللہ علی کل شئی قائل پڑھو، آواز
آہے گی۔ کیا چاہتے ہو اپنا مقصد کہو۔ پورا کر دیں گے۔ لیکن نظر کو پانی نہ
آوے گا۔ لیکن چالیس ایم اس عمل کو کرو تو مجسم ہو کل سامنے آوے گا۔
بات چیت کرے گا۔ پھر وعدہ کے ساتھ ہمیشہ تمہارا تابع رہے گا۔

ایک رات کا عمل ہمزاد !

یہ شخص اپنا کام بہت جلد کرنا چاہے وہ کسی رات میں مقصد سے معادہ
قرض محبت یا و یا رستہ کے ممبر میں مبتلا ہو ایک رات میں اپنا مقصد
حل کر سکتا ہے صرف عمل کرنے سے مکمل حاضر ہو کر کتبہ دار کام
کر جاوے گا۔ لیکن تابع نہ ہو گا۔ ایک کپڑا اسی کا ہو اگر نہ ملے تو ہاتھ کا
کھد کا کپڑا بنایا ہو۔ ایک منیڈک کو ذبح کر کے اس کے خون سے وہ کپڑا
تر کر کے فلیتہ بنا کر کھد چھوڑیں اور خشک ہونے دیں۔ پھر ایک چراغ
مٹی کا لے کر پھر اس پر نقش مندرجہ ذیل لکھیں۔ مرسوں یا تالوں کے
کے قیل میں وہ فلیتہ خلا دیں۔ اور عطر لوبان صندل وغیرہ کے موم کر کے
اور کچھ مٹھائی سامنے رکھیں اور ۸۱ مرتبہ سیرۃ کو تر پڑھیں۔ ایک جہتی
بچہ حاضر ہو گا جو کام ہو اس سے کہیں وہ ہو جاوے گا۔ جب عمل ختم
ہو چراغ بجھا دیں۔ فلیتہ رکھ چھوڑیں۔ جب ضرورت ہو پھر عمل کر کے
اپنی حاجت پوری کریں۔ مجرب اور میرا بچا اس مرتبہ کا آزمودہ ہے۔
نقش جو چراغ پر کندہ ہو گا وہ سورہ کوثر کا ہو گا۔ جب تک چراغ جلتا
رہے گا۔ جہتی بچہ حاضر رہے گا۔ اگر عمل اول روز نہ ہو تو نیم کریں
صرف ایک کے خون کا نشان کرنا ہے اگر منیڈک عروج ماہ ہفتہ کے
دن ذبح کریں بہت مفید ہو گا۔

ممبر لاٹری سسٹم بذریعہ ہمزاد

مردہ ریحوں سے ملاقات کرنا ہو یا کسی گم شدہ چیز چوری ہوئی ہو۔ یا
ممبر لاٹری سسٹم معلوم کرنا ہو ایک جگہ پوشہ تنہائی میں بیٹھ کر جو شورو شر
سے علیحدہ ہو۔ اس وقت آئینہ سامنے رکھ کر جس روح سے ملاقات
کرنا ہو اسے دل میں رکھو یا تیکر پر اپنا تصور باندھ کر آنکھوں میں پٹی کی
جگہ نگاہ جمادے۔ اور آئینہ پر نظر آتے ہوئے تصور کو کہا جاوے
کہ فوراً اس سوال کا جواب دینا جاوے۔
عامل عمل کے وقت قطب کی طرف رخ کیے اور عمل مندرجہ ذیل
چراغ کی روشنی میں ۵۰۰ سو مرتبہ پڑے۔ عمل ختم کرتے ہی چار پانی پر
نیٹ جاپیے۔ کسی سے بات نہ کرے۔ حالت غنیوگی میں طلب کردہ روح
حاضر ہوگی۔ جو طلب کردہ سوال کا جواب دے گی۔ عمل یہ ہے۔
خیبرنی خبیرنا مجرب المجرب ہے اسی طرح معہ بھی حل کر سکتے ہیں۔





عمل ہمزاد سفلی واسطے تباہی دشمن وغیرہ

منتر دشمن کے اعداد کے موافق پڑھے غروب ماہ پندرہ تاریخ چاند کے بعد پڑھے جس چار پاؤں پر سوتا ہو اسی پر بیٹھ کر پڑھے۔ ہر دفعہ پڑھ کر دشمن کا نام لیا جلد سے ۱۲ یوم میں دشمن تباہ ہو جاوے گا۔ وہ عمل یہ ہے۔

آوے شیطان جلد سے شیطان میری شکل بن کر فلاں ابن فلاں کو جا رہا اندر اندر اندر اندر سے تو تیری بہن بھانجی اور بھینوی پر ساڑھے تین طلاق۔ طلاق۔ طلاق۔

————— بین بین —————



عمل ہمزاد سفلی

یہ عمل چاند کا قبل تیراج یعنی یا تواریا جمعرات کا دن پڑھے تو ۱۲ بجے دن کے ایسی جگہ جنگل میں جاوے جہاں آمدورفت نہ ہو مگر جسم پر پڑے پاک ہوں غسل کرے پھر سورج کی طرف پشت کر کے دونوں ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہو جانا چاہیے اپنے سایہ کی گردن پر نظر جاوے۔ خیال رہے کہ آنکھ بار بار نہ جھپکے عمل ذیل روزانہ ۵۰۰۰ بار مرتبہ پڑھا جائے (ایم پر پڑھنے) عمل ختم کرنے کے بعد سیدھا کھڑا رہے اور گردن کو اونچا کر کے نظر کو آسمان کے ساتھ ملایا جاوے۔

پہلے روز ایک ٹکڑا بادل کا ٹیٹا ہو نظر آوے گا۔ رفتہ رفتہ وہ انسانی شکل اختیار کرتا جاوے گا۔ اور زمین کی طرف اترتا ہوا حامل کو نظر آوے گا چاہے کچھ یوم تک اسی طرح عمل کرے۔ اسی ایام میں یہ نوبت آوے گی کہ یہ چمک انسانی شکل اختیار کر کے حامل کے ہر وقت ساتھ رہے گا اور مثل غلام کے سب کام کرے گا۔

لیکن کسی دن اگر بوجہ امراض یا بارش کے جنگل میں مشق نہ کر سکے۔ تو اپنے گھر پر آئینہ پر مشق کرے اس ہمزاد کے اختیارات کر دے ہا کو س کی خبریں چشم زدن میں لا دینا عورت مرد عالم کو سحر کر کے حامل کا تابعدار بنانا وغیرہ۔



ہمزاد کا ایک بہت سہل عمل

جبکہ آپ اپنے لئے رات کو چارپائی پر جاویں۔ سوئے سے پہلے تین مرتبہ اس عمل کو پڑھ کر اپنا نام لے کر کہیں لے میرے ہمنام فلاں بجھ استے کھٹے بجکر اپنے منٹ پر جگا دینا یہ نظر تین مرتبہ کہہ کر سوجاؤ۔ آپ کہہ ہمزاد اسی ٹائم پر جگا دے گا۔ اس کے بعد آپ جو کام کریں اپنا نام لے کر کام کریں۔ مثلاً آپ کا نام زید ہے جبکہ کھانا کھاؤ کہو چلو زید کھانا کھاؤ میں گے۔ پانی پینا ہو تو کہو چلو زید پانی پیوں گے۔ اسی طرح دنیا کا جو کام کرو اپنا نام لے کر کر دو۔ گویا تم سے معمولی دام بنالو۔ یعنی کہیں بازار اور کہیں جانا ہو کہو چلو زید بازار چلیں۔ غرضیکہ دنیا کا کوئی بھی کام کر دو کرتے وقت آہستہ سے دل میں کہا جاوے اور اسے یاد رکھو جبکہ رات دن میں کھانا کھاؤ یا مٹھائی وغیرہ کوئی بھی چیز کھاؤ اول ایک لقمہ لیکر زمین پر پھینک دیا جاوے یہ کہہ کر کہو زید تم بھی کھاؤ۔ خیراہ دن رات میں کیوں کام کر دینا نام لے کر پہلے کہہ جبکہ کرتے کرتے آپ کو عرصہ ہو جاوے گا۔ ہمزاد خود بخود آپ کو نظر آئے گا اور ہمیشہ ساتھ رہے گا اور کچھ دن بعد یہ حالت ہوگی جو پتہ نام لے کر کام کہہ دیا کرو گے۔ ہمزاد فوراً گردنے کا اور سٹ لائٹری وغیرہ کا نمبر بتلانا تو ایک معمولی بات ہے آزمودہ ہے بلکہ اگر آپ جب بھی اپنی ہمزاد کا عمل کر رہے ہوں اسی طریقہ پر کار بند رہتے رہیں گے۔ بہت جلد اس کامیاب ہو جاؤ گے۔

عمل ہمزاد

عمل کا طریقہ دو طرح ہے آپ دن کو بھی کر سکتے ہیں اور رات کو بھی کر سکتے ہیں۔ دن والا چاند کی پہلی تراسرک کو شروع کیا جاوے گا۔

غرض کہ گیارہ تراسرک چاند تک شروع کر سکتے ہو مگر شرط یہ ہے کہ دن ہفتہ یا اتوار کا ہو مگر پہلے پاک صاف ہو کر غسل کر دو۔ عطر لگاؤ اور دریا یا ندی یا تالاب کے کنارے جہاں کھلا میدان ہو چلے جاؤ۔ سورج کی طرف پشت کر کے کھڑے ہو جاؤ اور ایک آئینہ سامنے رکھ کر اپنے عکس کے منظر پر نظر جمائے رکھو اور اس عمل کو پانچ مرتبہ پڑھو۔ عمل یہ ہے۔

اوم نمو ہمزاد آئینہ۔ جبکہ تعداد پوری ہو جاوے اسی طرح کھڑے رہو مگر عمل میں سیدھا کھڑا آئینہ تھوڑا کھڑا ہونا چاہیئے۔ پھر گردن کو اونچی کر کے نظر کو غور کے ساتھ آسمان پر ملایا جاوے۔

اول یا دوسرے یا تیسرے دن آپ کو ہمزاد آسمان پر نظر آوے گا کچھ دیر آنکھ بند کر کے تصور کیا جاوے۔

غرضیکہ یہ ایک نوری تپتہ ہو گا۔ جو آپ کو آسمان پر نظر آوے گا۔ اور مشق کرتے کرتے اوم یہ م کے اندر یا بعد کو آپ کے قریب آکر کھڑا ہو جاوے گا اور ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گا۔ اور جیسے ایک جتنی طاقت جن یا مہ کل کام کرتے ہیں آپ کے حکم کے مطابق سب کام کرے گا۔ اگر کوئی جھگڑا میں جاتے سے مجبور ہو تو اپنے گھر چلا ہو محض ہوا میں عمل کر سکتا ہے مگر دوران عمل میں ہر بھیاری

عمل ہمزاد

یہ عمل رات کو بعد نماز عشاء اپنے گھر تنہائی میں ایک ٹائم ایک جگہ
۴۱ یوم بلاناغہ کرنا چاہیئے۔ چراغ جس پر عمل کیا جاوے سے پہلے تاخیر سے
عمل بدلائے جائیے۔ عمل کو چندی جمعرات سے شروع کریں تاہم خواہ کوئی
ہو۔ چراغ جو خبودار تیل کا روشن کریں۔ خود قبلہ کی طرف نہ زالیو ہو کہ
بیٹھیں۔ چراغ پیٹھ کی طرف رکھ لیں اور سایہ کے کٹھن پر نظر جما کر یہ عمل
پانچ سو مرتبہ پڑھیں عمل ختم کرنے کے بعد جائے نماز لپیٹ کر چپ چاپ بلا کسی
سے کلام کہئے اپنے پلنگ پر سو جاویں۔ عمل یہ ہے :-

یومئذ ابکلامی یا عطوف یا جبرائیل اخصی و
یا ذن اللہ ہمزاد حاضر متو۔ حاضر متو۔ حاضر متو،
اقتالیسکویں دن ہمزاد حاضر ہو گا۔ اور وعدہ وعید کے بعد آپ کی
نہایت ناری کرے گا۔ اس کا طاقت جن جتنی ہے۔ خوف اس میں
کچھ نہیں۔ رات کو خواب آیا کرتا ہے۔ جو کسی سے بیان نہ کرنا چاہیئے
آزمودہ اور مجرب ہے :-

عدالت جناب فاطمہ زہرا علیہ السلام

عمل

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ لَهُ يَدٌ لَّهُ يَمِينٌ لَّهُ
كُفُوًا أَحَدٌ۔ یا فاطمہ منجمن من الافلاس و التحسن و الحسن
العباس۔ آپ کو چار سو کوئی مشکل کوئی مصیبت پریشانی ہو اس کی
شرح نہیں کوئی حاجت ہو۔ بروز کو چندی جمعرات ایچے بعد غسل عطر
لگا کر بخیر صلا کر ۱۰۰۲ مرتبہ پڑھے بعد عمل کے ۷۰ مرتبہ آیت کریمہ یعنی
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ رَبُّكَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ
پچیس باک سے امداد چاہیئے۔

یا غنی ادل کی یا حسن ادل کی یا حسین ادل کی یا فاطمہ ادل کی
اولاً و آخریہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہویں
دن یا اکیسویں یا چالیسویں یوم میں حضرت فاطمہ زہرا علیہ السلام
محنت عدالت پر جلوہ افروز نظر آویں گی۔ اور آپ کی دلی مراد کا اہل
فیصلہ سنا دیں گی۔

میرا دعویٰ ہے اگر آپ کی دلی مراد پوری نہ ہو ہزار بار لعنت
کہنا اور عمل سے منت مانتے کہ میری دلی مراد پوری ہو تو آپ کی کہانی سنوں۔
بعد مراد پوری ہو نیکی کہانی پڑھو اگر بچوں کو شیرینی بانٹ دے (عطیہ دینا)

کہانی جناب سیدہ فاطمہ زہرا علیہ السلام
محمد خدرا

یکہ محمدی ز آہد خدائے جہاں
کیا جس نے پیراز میں آسمان
عجائب ہے وہ ذات رب العالی
شراکت میں جس کی نہیں دوسرا
نہیں ہے نہیں کوئی اس کا شریک
وہی ہے نہ ہی و حدرہ لا شریک
قلم نے شہادت کی انگلی اٹھا
کہا کوئی تجھ سا نہیں دوسرا
بہت ٹھیک ہے بس یہ قول حسن
نہیں اس سے آگے ہے جلتے سخن
وہ گوہر میں ہے نہ وہ سنگ میں
لیکن چمکتا ہے ہر رنگ میں
ہمیشہ سے ہے وہ ہے گاہی
نہ کوئی رہا نہ رہے گا کوئی

نعت شریف

جناب سردار دو عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کیا اپنی رحمت کا ہم پر نزول
محمد صاہم کو دیا وہ رسول
ہیاستان میں جس کی نازل قرآن
تفہیم کا اس کی کروں کیا جیاں
وہ سارے رسولوں کا سر تاج ہے
کہ آدمی سا ایک رتبہ معراج ہے

منقبت حیدر کرار کرم اللہ وجہہ

عالی ولی شاہ دلدل سوار
وصی بنی مالک ذوالفقار
ہے اسلام کا رکن اول امام
سکھلائے طریقہ نبی کے تمام
جناب حسین فاطمہ اور حسن
محمد علی و سب ہیں یہ پنجتن

آغاز کہانی

اٹھا اب قسیم اپنا زہ آبدشتاب
کہانی بیاں کر با آب و تاب
روایت یہ کرتا ہے راوی بیان
مدینہ میں رہتا تھا اک نوجواں
سنہ ہے کہ تھا قوم سے وہ سنار
کہ بیوی تھی بس اس کی پر سبزگار
اسے عشق تھا بختن پاک سے
محبت تھی بس شاہ لولاک سے
گئی ایک دن چاہ پر صالحا
گھڑا اس نے پانی کا جا کر کھرا
کسی نے اسے دی یہ آکر خبر
گرا آتش میں بترالپر
یہ سن کر وہ عورت ہوئی بے قرار
لگی پیٹنے اپنا جسم نزار
وہ کہتی تھی کہ کر دینا کیا علاج
اے مولانا تباہ ہو گئی ہوں میں آج

زمین یہ پھٹے تو سما جاؤں نہیں
اے اللہ تباہ کہاں جاؤں میں
گری کہا کے غش وہ زمیں کے اوپر
کہ تن میں کی اس کو نہ تھی کچھ خبر
اسی عشق کے عالم میں دیکھے ہے کیا
کھڑی اس کے سر پر ہے اک صالحا
نقاب اس کے منہ پر شوکت کھرا
وہ کہنے لگی اس سے آئے پار صا
کہ لا تَقْنَطُوا پر تو امید رکھو
خدا کا فضل ہے نہ کر اس میں شک
قبولیت دیا اک سیدہ کی لے مان
تو لا دیا بکریے بنے تیرے کام
کہ روٹھا اگر حیران رہے
تو پھر غافل کی کہانی سننے
یہ دیکھا جو لب غالب میں ماجرا
کیا اس نے اٹھ کر کے شکر خدا
ابھی اس کے دل میں ہی تھا خیال
کہ دیکھا کھڑا سامنے اپنا لال
وہ لڑکا ہے بالکل سلامت صحیح
نشاں آگ کا جسم پر کچھ نہیں

گئی لے کے لڑکے کو وہ اپنے گھر !
دیا اس نے اکر فقیروں کو زر !

مٹھائی منگا کر کے بازار سے
کہا اپنے ہمسایوں کو پیار سے

زن و مرد سب اب میرے گھر چلے
کہ فاطمہ کی کہانی میرے سے سنو

مگر اس کے کوئی نہ بس گھر گیا !
ہوا اس کو افسوس صد مرہ بڑا

ملی اس کو جنگل میں وہ صالحا
جسے خواب میں اس نے سب کچھ کہا

کہا اس نے اس سے کہ لے پار سا
نہ مایوس بالکل ہو تو اس طرح

تجھے حال اب سب بتائی ہوں میں
لے سن یہ کہانی مستانی ہوں میں

لے سن اک یہودی مدنیہ میں تھا
وہ خدمت میں مولا کی حاضر ہوا

کہا اس نے دست بستہ یوں اے نبی
کہ دفتر کی شادی ہے میری ابھی

جناب محمد نے اس سے کہا !
کہ جلدی علی کے تو اب پاس جا

نہیں فاطمہ کا مجھے اختیار !

عشقی ہی ہے سب اس کا مختار کار
یہ سن کر یہودی عشقی پر گیا !

کہا ہے میری آپ سے التجا
ہے دفتر کی شادی مقرر ہوئی

اگر فاطمہ اس میں آوے چلی
تو گھر کی ہو رونق دو بالا میرے

تو بس بھر میرا غنچہ دل کھلے !
علی نے کہا اس سے پھر اے انجی !

میرا اس سے کوئی تعلق نہیں
کہ ہیں فاطمہ خودی مختار کار !

انہیں کو ہے اس بات کا اختیار
یہودی دیر فاطمہ پر گیا !

کہا اپنا جا کر کے سب مدعا
کہا فاطمہ نے کراے دل ملوں !

سواری لیا جلد ہے سب قبول
یہودی سواری کو لینے گیا !

کیا فاطمہ نے دو گانہ ادا !
یہ گریہ و زاری کہا اے خدا !

بجز اب نہیں کوئی تیرے سوا
نہیں فاطمہ کا مجھے اختیار !

تو سب جانتا ہے علیم و خبیر !
 کہ بندی تیرے زند کی ہے اک فقیر
 نہ جائے نہ کرتا نہ ہے اب عبا !
 تیرے نام پر صرف تکلیف کیا !
 کہ کس منہ سے شادی میں جاؤں گی میں
 وہاں کس طرح منہ دکھائوں گی میں
 بڑے اور بچے میں تو ہی ساتھ ہے
 کہ بندی کی عزت تیرے ہاتھ ہے
 دعا کر رہی تھی یرت رسولؐ
 کہ اتنے میں کشتی ہوئی اک نزول
 لباس بہشتی تھا اس میں سجا
 سنہارا پہلا تھا زیور لگا
 وہ اطلس کا کرتا عبا اور قیص
 مکر بند وہ ریشمی ہا مکتی سبز
 پاجامہ دوپٹہ وہ کنجا اب کا
 جواہرات ہیرا تھا اس پر لگا
 گلوبند چپا کلی بالیاں
 غلی مند توڑے چمک چوڑیاں
 دو کانوں کے بندے اور جھومکے
 بنا کے تھے حوڑوں نے خند گوئے کے

یہ دیکھا جو آنکھیں سب باہرہ
 کیا سجدہ شکر فوراً ادا
 لباس بہشتی کیا زیب تن
 بنی گویا اول وہ شب کی دھن
 فرشتوں نے بھیجا دیو و دو سلام
 فلک نے کئے جھک کے سو سو سلام
 گئی پھر سہری میں بنت رسولؐ
 بیو دی کے گھر پر جو پہنچی بتول
 یہ دیکھا جو بی بی کا حسن جمال
 ہوئے محو حیرت وہ سب با کمال
 وہ سب بولے جنت سے غش کر گئی
 یہ سمجھو کہ جیتے ہی جی مر گئی
 نہ سدا بدھ تھی اپنے بگائے کی
 خبر کچھ نہ تھی شمع پروانہ کی
 بہت دیر کے بعد آیا جو ہوش
 سنبھل وہ بھی سب ہی دلخروش
 مگر ہوش دولہن کو مطلق نہ تھا
 گئی روح لب اس کی پیش خدا
 وہ دولہن کو دیکھا جو مردہ پڑا
 ہوا ان کا سب گھر وہ ماتم سرا

نہ سدا بدھ رہی اپنے بیگانے کی
 نہ قاصد کیا کچھ از روئے پروردگار کی
 جو نہی دیکھانی بنانے یہ ماجرا
 تو صدمہ بڑا اُن کے دل کو ہوا
 لگی سوچتے پھر یہ بنت رسولؐ
 کہیں گی کہ منجوس ہے یہ قول
 کیا سوچ کر پھر دہ گانہ ادا !
 کہا پھر یہ رو کر آئے رَبُّ الْعَالَمِ
 یہ ہے ایک ادنیٰ اسی تیری کنیز
 برے اور بھلے کی جتنی ہے کنیز
 میں عاجز بہت اور مجبور ہوں !
 مگر تجھ سے کہنے کو میں دور ہوں
 تو ہر وقت نزدیک ہے اے خدا
 سو اتیرے کس سے کہوں مدعا
 میں مولا بہت ہوں پریشاں ملول
 مدد کر میری اب بحق رسولؐ
 تو یہ ہے کہ مردہ کو زندہ کرے
 تو چاہے تو زندہ کو مردہ کرے
 اس مردے کو تو بخش دے کبھیات
 یہ عزت میری بس ہے اب یہ کبھیات

دعا کر رہی تھی یہ بنت رسولؐ
 کہا حق نے لبیک بس ہے اے قول
 ہمارے تو ہی خاص ہے اک کنیز
 نہیں تجھ سے رکھتے ہیں ہم کچھ عزیز
 زمین آسماں ہم نے تجھ کو دیا !
 تجھے ہم نے سرورِ ابر حنیت کیا
 مناجات کرتی تھی بنت رسولؐ
 کہ زندہ ہوئی دخترِ دل ملول
 پڑھا کھڑی تھی بارگاہِ ہوتی !
 وہ صدق دل سے مسماں ہوئی
 یہودی نے دیکھا جو یہ ماجرا !
 بہت جلد وہ قوم پر پھر گیا !
 یہودی لئے پانچو با امیر
 ہوا وہ مسماں بنی وہ کنیز
 ہوئی اب یہ زاهد کہانی تمام
 محمدؐ یہ بھیجو اب درودِ سلام
 دعا کر یہ اب جلد بنت رسولؐ
 کہ ہو رحمت حق کا مجھ پر نزول
 مرادوں سے اپنی میں دلشاد ہوں
 منع آل و اولاد آیا ہوں یہ

کرتے کرتے انتظار آنکھیں مری پھر آئیں
 تم تو کہتی تھی ابھی آئی، نہ اب تک آچکیں
 تم ادھر آئیں ادھر گھر میں کوئی اور آئیں
 آتا کہتے تھے وہ آتا ہیں، یہ تم جیسی نہیں
 آہ! وہ تو بیمار سے کھانا کھلاتی ہی نہیں!
 روٹھ جاؤں گر کبھی، مجھ کو منانی ہی نہیں
 گود میں اب تک کبھی مجھ کو بٹھایا ہی نہیں
 دستِ شفقت اس نے میرے سر پر رکھا ہی نہیں
 وہ مٹھائی بھول کر بھی تو کبھی دیتی نہیں
 جس طرح دیتی تھیں تم بوسے کبھی دیتی نہیں
 تم نے کڑیا میں بنائی تھی بڑے ہی پیار سے
 آف! جلاڑ الیں مگر اس نے بڑے آزار سے
 اب تمہاری طرح سے وہ تو پڑھاتی ہی نہیں
 چھوٹے چھوٹے بیل بوٹے اب کڑھاتی ہی نہیں
 تنگ آکر آپ ہی سراپنا دھولتی ہوں میں
 چھوٹے چھوٹے ہاتھ تھکھاتے ہیں لہجہ پریش
 سارا سارا دن کوئی کچھ کھلا سکتا نہیں
 منہ نہ کھلے ہاتھ سے کچھ چلا سکتا نہیں
 مار پڑتی دیکھ کر آبا بھی کچھ کہتے نہیں!
 بے زبان کی مری آف وارنک دیتے نہیں

رشتی جوڑے جسے دیتی تھی اس کو دیکھو
 عید کے دن بھی پچھلے کپڑوں میں ہے وہ دیکھو
 عید کے دن گالیاں دے کر نکالا ہے مجھے!
 خوب ہلاں ظالم کے ہاتھ ڈالا ہے مجھے!
 گالیاں تم کو ملیں جس گھر میں وہاں کیسے رہوں
 سب گواہ تھے مگر یہ ظلم آف! کیسے سرہنوں
 موت دے لیکن کسی کو مائیں سو تیلی نہ دے
 دشمنوں کو بھی سزا اللہ بھی ایسی نہ دے
 ہاں، ہلالِ عید کی اب دیدہ ہو سکتی نہیں!
 تم بنا ہرگز ہماری عید ہو سکتی نہیں!

اس کے دل میں اٹھ رہی تھی ٹیس نامعلوم سی
 روٹھے روٹھے ہو گئی یہ پیش وہ معصوم سی
 ظالموں پر قہر یار کس لئے آتا نہیں
 اپنے قدرت کے کرشمے تو بھی دکھلاتا نہیں
 بیکسیوں پر ظلم ایسے آف تیری قدرت کے بھید
 ہو گیا ہے کس قدر انسان کا آبِ خوں سفید
 جس طرف دیکھو رک، ہوں زائد کیوں کجاں
 آف ہے دنیا پر چلے آگے یہاں رہنا محال

عمل ہمزاد صرف تین یوم

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ الْبِحْنَ وَالْأَنْسِ وَالْأَرْوَاحِ بِحَقِّ سَلْمَانَ بْنِ
دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ احضروا احضروا احضروا يا قوم همن ادا
حاضر شوم بحق یا حی یا قیوم بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اس عمل کا دن تاریخ کوئی مقرر نہیں جس تاریخ کو چاہے کرے، الگ
ایک کمرہ پڑھنے کے لئے مقرر کریں۔ عمل کے وقت کوئی دوسرا آدمی پاس
نہ ہو۔ ایک چراغ میں خوشبو دار تیل ڈال کر مرنے کی جتنی ڈالے۔ چراغ
روشن کرے اور اپنی پس پشت رکھے اور سایہ پر نظر پانچ ہزار مرتبہ پڑھے
عمل شریب ۱۲ بجے شب شروع کرے اس عمل میں ہر روز ری ہے۔ ہر قسم کا
گوشت۔ گوشت سے پیدا ہونے والی چیزیں دودھ گھی کا مکمل پرہیز اور
عدوت سے اختلاط ترک کرے، بہتر ہے کہ روزہ رکھے اور صحت جو کی رہے
نمک کے ساتھ کھاوے۔ صرف تین یوم کا عمل ہے مگر تین یوم میں نہ ہو۔ تو
تو روزہ کرے۔ عمل پڑھتے وقت ایک خالی بوتل اپنے پاس رکھے۔ تبید
ہمزاد آدھے اس سے صرف یہ کہیں کہ اس بوتل میں گھس جاوے اس بوتل
آخر صبح سے گا۔ اسے مضبوط ڈھاٹ لگا کر بند کر دیں۔ پھر تم اس سے عہد دیں
کہ تم کو میرا سب کام کرنا ہو گا جبکہ میں بلا یوں کا تم کو حاضر ہونا پڑے گا اس
بلانے کی ترکیب دریافت کر سجدہ بتلا دے گا۔ پھر تم عہد لے کر بوتل کا آدھ

کھول دو۔ وہ چلا جاوے گا۔ تمہارے بلانے پر حاضر ہو جاوے گا۔ اور سب
کام کرے گا۔ تجربہ ہے مگر تجھے یہ عمل ۳۰ یوم میں ہونا تھا۔ البتہ
ہمزاد یوں دن حاضر ہو گیا تھا۔ اگر کسی کو تو یوم کے اندلہ یہ عمل نہ ہو تو تو یوم
کے بعد ہر روز کرے۔ صرف گوشت نہ کھاوے، عدوت سے الگ رہے
اور تین چار تک کرتا رہے صرف ۳۸۲ مرتبہ پڑھا کرے۔ تجربہ المجرب ہے

عمل ہمزاد ایکس یوم

اگر عشق کو طبع کرنا ہو سہ۔ لائسہ۔ ریس کا نمبر معلوم کرنا ہو۔ کسی
کو اپنے حسب خواہش خواب دکھانا ہو تو اس منتر کو ۲۱ یوم اس طرح پڑھے
اول جبکہ سورج نکلے سورج کی طرف منہ کر کے ۲۱ مرتبہ پڑھے
پھر شام کو سورج غروب ہوتے وقت ۲۱ مرتبہ پڑھے، عمل یہ ہے۔
ایم نو نارائن آئندہ ہمزاد مگر پرہیز باقاعدہ رکھے عمل کو ترک نہ کرے

عمل ہمزاد صرف ایک یوم

یہ عمل آپ کو یوں عامل ایک لاکھ روپیہ بھی لے کر نہیں بتلا سکتا۔ اور نہ
آپ نے کسی کتاب میں لکھا دیکھا ہو گا۔ اس میں کوئی عمل پڑھنے کی ضرورت

نہیں ہے یہ معلوم ہونا چاہیے پہلے کہ سال بھر میں وہ کونسا قمری مہینہ ہو گا جس کی ستائیسویں شب عروج ماہ کو یکے بیکے پڑے گا۔ پس اس شب کو ۱۲ بجے غسل کرے اور پاک و صاف ہو کر غطرنگا کر جنگل میں جاوے اور پھر روشن کرے۔ کچھ دیر بعد ایک رُوح حاضر ہو گی۔ اور بعد سلام کے دریافت کرے گی۔ تمہارا کیا مطلب ہے جو مطلب ہو بیان کر دے۔ پھر لاکرے گی۔ ہمیشہ پاس رکھنا تو اس سے یہی مطلب بیان کرے، شائع ہو گی۔ کوئی ڈر نہ ہو گا۔

وہ بخیر یہ ہے۔ "میعہ سائلہ ۵ قولہ۔ میعہ یا بس ۵ قولہ کوٹ کر بخیر بناوے۔ آگ کا پیالہ یا انگلیچی ساتھ لے جاوے۔ تجرب ہے۔"

عمل ہمزاد صرف وشل پوجا

عمل یہ ہے۔ یا علیہم السلام شمس و طبع و فاع و غ، جس کا اس عمل کو کرے تو ایک کمرہ مقرر کرے کہ اس میں رہے۔ یقیناً جانا آنا ہانا ترک کرے۔ روزہ رکھے شام کو جو کی روٹی اور نمک سے روزہ افطار ہے دس دن تک روزہ رکھے اور کسی سے ہمکلام نہ کرے۔ زمین پر بیٹھے اور اس عمل کو دس ہزار مرتبہ رات دن میں تمام کرے۔ دسویں دن عالم بیداری یا خواب میں حاضر ہو گا۔ اپنا مطلب بیان کرے۔ اسی وقت

گورا کر دے گا۔ مگر بسے تالچ نہ کرے یہ ایک جن ہو گا جو صرف دوستی کرے اگر اس نے دوستی کر لی تو ہمیشہ حاضر ہو کرے گا۔ اور حسب کام کر دے گا۔ میرا تجربہ اور آزمودہ ہے۔

عمل ہمزاد سات پوجا

کر دے کا دن چلے نالک و چٹاک سے چلے بارہ سو پیر چوڑہ سو سان چلے نہ چلے ہی منت کی دو ہائی۔

ترتیب اول۔ سچے کھان رات کو کھار کے ہاں سے شب کے وقت گارا پیر اور اسے اس گھر سے لے کر ایک کورے کا پیر لے کر ایسے جنگل میں جاوے جہاں کنواں ہو۔ بالکل الف نہ لگا ہو کر پانی کنویں سے کھینچے اور اس گھر سے کو گوندھ کر ۱۰۸ دانہ ملا کے بناوے اور اس میں سولہ رخ کوڑے کے پیر سے کر لے۔ پھر ان کو دھوپ میں سو کھنے رکھ دے، اتنے وہ دانے خشک ہوں۔ آپ تنگ بیٹھا رہے۔ پھر ان دانوں کی ایک تسبیح بنالے اسی شب سچے کو سات قسم کی مٹھائی اور گول گول کا بخور دے کر ایک مالا پڑھے۔ ساتویں دن ہنومان کے اکھاڑے کا پیر حاضر ہو گا۔ عہدہ و بیان لے کر پیر و عہدہ کرے جبکہ تم کو بلانے گا۔ ایک تمٹھی چنے کے دانے پختہ ہو کے دیا کریں گا۔ وہ ہر کام جتنی طاقت سے ہمزاد کرتا ہے کرے گا۔ جبکہ تم تین مرتبہ منتر پڑھو گے۔ وہ حاضر ہو کرے گا۔ پھر منتر گوشت سے عورت سے بات نہ کرے۔ میرا آزمودہ ہے۔

عمل ہزار سات یوم

یہ عمل آپ نے بہت سی کتابوں میں دیکھا ہو گا۔ اور بہت لوگوں نے اس کو کیا مگر ہوتا نہیں۔ اس میں ایک راز ہے۔ جو ہم بیان کرتے ہیں۔
 یہ چندی سچر کو صبح ہی چکنی یعنی کالی مٹی لاوے اور اس کے ستر غلہ بناوے رات کو ۱۲ بجے ایک کمرے میں چراغ جلا کر ستر مرتبہ ہر گونی پر (و جگہ) پڑھے۔ اور چراغ پس پشت رکھ کر اپنے سایہ کے کنگھ پر نثر جھا کر پڑھے ہر گونی پر ستر مرتبہ پڑھے جبکہ عمل ختم ہو۔ زمین پر پڑ کر سو رہے۔ جہاں عمل عمل کیا ہے۔ اور اذان سے پہلے اٹھ کر ان لوگوں کو کسی کنوئیں یا دریا میں ڈال دو۔ جہاں پانی نہ بھرا جاتا ہو۔ آتے جاتے کسی سے راستہ میں ہم کلام نہ ہو۔ سات یوم اسی طرح سے عمل کرے ہزار حاضر ہو گا۔ عہد و پیمان اور بلائے اور سب کام لینے کے لئے وعدہ لے، اس میں راز یہ ہے کہ جب عامل گو لیاں بنا کر دیپ میں سو بھنے رکھتا ہے اس کا موکل جو شیطان ہے دو چار گو لیاں اڑا کر لے جاتا ہے اور جب عامل عمل پڑھتا ہے دو چار گو لیاں کم ہو جاتی ہیں۔ اس کے عمل میں نقص پیدا ہو جاتا ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ گو لیاں پر سات مرتبہ آیتہ الکرسی پڑھ کر دم کر کے سکھاوے پھر گونی نہ لے جائے گا۔

مصنف کتاب نے سات مرتبہ اس عمل کو کیا مگر ناکامیاب رہا۔ اس واسطے کہ یہ ہزار ایسے دھوکے دیتا ہے جس سے عمل کا چلہ ٹوٹ جاتا ہے۔

مصنف کتاب ہزار یہ عمل کر رہا تھا۔ ہزار بی بی بن کر غیروں کے کھڈے میں داخل ہو گیا۔ مجبوراً عمل توڑ کر غیروں کو بچانا پڑا۔ مگر جا کر دیکھا تو کچھ نہ تھا ایک دفعہ گھر میں آگ لگا دی۔ پھر عمل کا چلہ ٹوٹ گیا۔ غرض کہ میں نے سات مرتبہ ۴۹ دن تک اس عمل کو کیا مگر دھوکا دے کر مجبور کر دیا۔ آکھو میں مرتبہ کرنا چاہتا تھا۔ ہندوستان پاکستان بن گیا۔ اور مصیبتوں میں مبتلا ہوتا چلا گیا۔

عمل ہزار و نشتن یوم

آرہی من چنتا اسی سنتو من چنتا بروز زو حیدی منگل کو ایک صبح کھراغ جلا کر پس پشت رکھے اور اپنے کنگھ پر نظر جھا کر بلا تعداد اتنا پڑھے کہ خند اچاوے اسی جگہ پڑ کر سو رہے مگر ہر ہیز گوشت۔ (انڈا مرغی۔ عورت سے رکھے اگر تمہاری تقدیر اچھی ہے تو ہزار آد آ کر اور تم کو جگا کر سب خراگیا خود طے کرے گا۔
 ورنہ جواب میں تمہاری مشکل کا حل یا نمبر سٹ۔ لاٹری، جو تم چاہیے یا جو تمہارا مقصد ہو گا۔ حل کر دے گا۔ مجرب ہے۔

————— شیخ شیخ —————

ہمزاؤ کے ذریعہ ہر مرض کا علاج

جو سائل تمہارے پاس کسی مرض کی شفا کے لئے یا اپنے خاص مقصد کے لئے آئے یہ دیکھ اس کے نام میں پہلا حرف آئی ہے یا بادی یا آتش ہے یا خالی اس کے تمام کے عدد نکالو۔ اور ہمزاد کے عدد نکال کر اگر آئی ہے آبی نقش مثلث بھرو۔ بادی ہے بادی بھرو۔ خالی ہے تو خالی بھرو۔ آتش ہے آتش بھرو۔ اور تعینہ کو جو آئے بازو پر باندھ لے۔

مقصد بہت جلد پورا ہو گا۔ مثال ایک شخص مقصود سائل آیا اسکے عدد نکالے مقصود کے عدد ۱۱ ہمزاد کے عدد ۵۷ کل میزان ۲۶۸ ہوئے ۲۶۸ کا نقش بھرا۔ کیونکہ مقصود کے نام میں اول

۹۰	۸۵	۹۳
۹۱	۸۹	۸۷
۸۶	۹۲	۸۸

۲۶۸
۱۲
۲۵۶ (۸۵) حرف (م)

۲۲ آتش ہے اسلئے

۱۴
۱۵ آتش نقش لکھا۔ مجرب آزمودہ ہے۔

اعداد مع والدہ طالب

عدد مطلوب مع والدہ

عدد لطیف

عدد محبت

۱۶۶۹

۶۸۲

۱۲۹

۳۵۰

۲۹۲۱

نقش حبیب

نقش مربع

مرتضائی

زاہد حسین

۷۳۶	۷۳۵	۷۳۹	۷۲۵
۷۳۸	۷۲۶	۷۳۱	۷۳۶
۷۲۷	۷۲۱	۷۳۳	۷۳۰
۷۳۴	۷۲۹	۷۲۸	۷۴۰

اس نقش کو دہانے بازو پر باندھو انشاء اللہ تعالیٰ عرصہ ۴۱ روز میں سب کام پورا ہو جائیں گے۔ نقش کے بھرنے کی ترکیب اور آتش بادی عرف کا حساب کتاب بغیر جامع میں ہے۔ منگا کر دیکھئے۔

سیتلا کی جھاڑ بذر زریعہ ہمزاد

جگہ سی بچہ یا بڑے کی جھجک نکلے اور بنے چین ہو تو دونوں کانوں میں تین مرتبہ کہے۔ "اے جھجک یاد کرنا بازار میں جو مولانا عبدالحق سے وعدہ کیا تھا۔"

اول دن یہ عمل کرنے سے سو دے گا۔ تکلیف جاتی رہے گی۔ دوسرے دن سخت کے آٹھ تیسرے دن تندرست ہو جاوے گا۔
مجرب المجرب ہے۔

حُب بذر لعل ہزاراد

جبکہ کسی مرد یا عورت میں نا اتفاقی ہو۔ ہمیشہ داپنا سر چلتے ہیں ہمبیری
کرے داپنا سر نہ چلتا ہو بایں سر میں روتی لگا لے۔ دو چار مرتبہ الساعل
کرنے سے دو چار مرتبہ میں محبت ہو جاوے گی۔

حُب کا ایک عجیب و غریب عمل

جس حاکم عورت مرد کو اپنے اوپر متبلا کرنا ہو اس کا نام موٹے
حرف میں لکھ کر ایک کاغذ پر اپنے سامنے رکھے اور مغرب کی اذان
سے پہلے مصلیٰ بچھا کر بیٹھ جاوے اور اپنا سانس روکے اتنے سانس
رکھا رہے مطلوب کا نام لیتا رہے۔ جبکہ سانس کو ٹھننے لگے تو منہ کے
راستہ سے باہر نکال دے اور مطلوب کا نام جو کاغذ پر لکھا ہے اس
پر نظر جماوے۔ اسی طرح تیس مرتبہ عمل کرے پھر نماز پڑھ کر فارغ ہو
غرض کہ گیارہ یا ۲۱ یم میں عمل کرنے سے مطلوب میطیع ہو گا۔
محرب از مودہ ہے۔

اکسیر لعلی کہمیا

دوہا

سورس گذرھک سورس پارہ
آن کے اندر ناگ کو مارا د

ناگ مار ناگن کو دیکھتے
دہا تو پلٹ پچن سنبھتے

حل شورہ قلمی۔ گذرھک آنولہ سار۔ نیلا تھو تھا۔ پارہ ہموزن
لاٹک کا ایک تیرہ بنا کر اس میں ان ادویات کو رکھ کر قتال جنت کر کے
دس سیر اپلوں کی آبی دے کشتہ ہو گا۔ تابنے کو پرخ دے کر
کشتہ کا تیار ہے۔ سونا ہو گا۔

جور

کاسنی ۲ رتی۔ تانبہ ۴ رتی۔ حب ۳ رتی۔ چاندی ۵ رتی۔ سب کو گچھلا کر
نوشادر کی چٹکی دے سونا ہو گا۔ محرب ہے۔



روحانی فارمولہ

کاروبار ترقی - نوکری - مال - دولت من پسند شادی
بغیر کسی روکاؤٹ وہ بغیر کسی پریشانی کے - امتحان - مقصد
میں شرطیہ کامیابی غیر ممالک نوکری کاروبار کے لئے سچا کم
افسر عورت کو بہر بان کرنے کے لئے اپنی ہر دلی مراد فوراً پائے
مصیبت پریشانی لڑائی جھگڑا سے نجات حاصل کیجئے
تعوینہ سیف البرق بجلی کے کرنٹ کی طرح اثر کرتا ہے۔

یہ ثبوت دیکھئے

آپ سے تعوینہ سیف البرق لے گیا تھا - تجربہ بالکل صحیح نکلا۔

Ved Parkash (1) 14-11-1979

LUXHAMI Photo studio
Gamohi Road Bawal (MCEMUT)

(۲) - رام چند گپتا مکرم نمبر ۲۵۴ سی ڈی آئی اے ڈیوگ نگر کانپور

لکھتے ہیں!

تعوینہ مبارک سے میری شادی مرضی کے مطابق ہوئی جسے میں تعوینہ
میں نہیں کہہ سکتا تھا۔

(۳) - پیران ناتھ گلاٹھی ڈیری فارم کوٹوالی بازار - انبالہ لکھتے ہیں
ایک تعوینہ میں نے اپنے لئے منگو لیا تھا - دوسرا دوست کے لئے
جو کہ آگرہ میں رہتے ہیں - دونوں کو کاروبار میں فائدہ رہا۔
(۴) - اندر سنگھ گپتا ایم - سی ڈی - ۶۶ امرت پوری ویاکٹر ہی پوسٹ
لاہور - لاہور - ۱۱۰۰۲۴ - تحریر کرتے ہیں۔

(۵) - درنجیت سنگھ معرفت سندھ لال چھوٹے بھٹورے والے پیرانی
بڑی منڈی لدھیانہ فرماتے ہیں۔

آپ کا تعوینہ کاروبار سے لئے لا جواب رہا - میں کس منہ سے تعریف
کر سکتا ہوں - خدا آپ کا بھلا کرے۔

آجرت نمبر ۱ - ۲۵/۵ - اسپیشل ۱۲۵/۵۰ جو کہ فوراً ہی
۲۴ گھنٹے میں اثر کرتا ہے - پرچہ ترکیب ہمراہ دی - پی ایچ جی جاتی ہے
نالوتہ میں ملنے کے دن - سیچر اور انوار ہیں۔

پتہ - قاضی جمال صاحب محل قصبہ نالوتہ ضلع سرہاپور

جادو و لوہ اثرات بھوت پریت تا امیر اور لاعلاج بیماری کا عمل سے فورن نجات!

اثرات کی پہچان ڈر خوف دل میں گھبراہٹ پریشانی کچھ نظر آنا۔ اثرات
کا دیکھنا دل پر قابو کر لینا بدحواسی جادو۔ منہ سے خون آنا۔ پیٹ کے نیچے پچھے
درد ہونا کام میں جی کا نہ لگنا۔ گھبراہٹ دل پر قابو زبان سے کچھ نہ نکلنا
لڑنا۔ اولاد کا نہ ہونا۔ یا مر جانا۔ بھاگے بھاگے پھرنا۔ بعض مرتبہ کھٹیک ہو جانا
باتیں صحیح اور بعد میں غلط کرنا۔ دوا کا اثر نہ کرنا۔ بیماری گھر میں جھگڑا کرنا
مالوس طبیعت فکر مند کاروبار پر پورا اثر۔ دل پر غم۔

عملیات تعویذات منتر جنت کھلانے کرنے اور پلانے کے اثرات
پریشانی لڑائی۔ جھگڑا بیماری کا ربابہ میں نقصان خوف دہشت۔ ڈر
کمزوری دوا اثر نہ کرے۔ لمبی چلی آ رہی بیماری یہ تکلیف مرد۔ عورت دھڑوں
کھائی ہو سکتی ہے۔ جس کو نذر بعد ایک رات کا عمل ہمزاد سے کھٹیک اتار
کر کے دیا جاتا ہے۔ آبروت :- ۱۰۰ روپیہ کھڑنے کا انتظام ہے۔

خود شریف لادیں۔ دن جمعرات کا ہوتا چاہیے۔
قاضی جمال صاحب کامل قصبہ نالوتہ ضلع سرہا بنور۔

اگر آپ قرضدار ہیں

آپ کو شادی بیاہ۔ تجارت کے لئے روپیہ
چاہتا ہو۔ تو قصبہ خزانہ منگا لیتے۔

قیمت تین روپیہ آٹھ آنہ

— (3/50) —

== (خط و کتابت کا پتہ) ==

قاضی جمال عامل پوسٹ نالوتہ

ضلع سرہا بنور۔ یو۔ پی

تعوین حب و شعی کرن !

حاکم - الفیر - عورت - مرد - دشمن - رشتہ - درد ،
 عزیز ، دوست ، معشوقہ ، محبوبہ بے وفا کو بس میں کرنے
 کے لئے ، نام اپنا اور مطلوب کا معہ والدہ کے
 لکھیں - مطلوب آپ کے بغیر نہ رہ سکے گا - ہر طرح
 سے آپ کا کہنا ماننے گا - اور جس جگہ بھی ہو گا - آپ
 کے پاس آدے گا - آپ کے حکم کے طابع رہے گا -
 ہر یہ تعوین مبارک جو کے اپنا آخر پیش روئے میں کر دیا

آہرت فی تعوین (= / 30 روپے)

(باقی آگے صفحہ پر)

پلانے کے لئے یمن عذر تعوین جو کہ اپنا اثر یمن روز

میں کریں گے - 50/30 روپے بذریعہ منی آرڈر ہند

کریں - وی - پی ، نہیں بھیجی جاتی - لائٹری ڈرا کا عام نمبر

= / 12 روپے اسپیشل نمبر = / 5 روپے منی آرڈر سے

بھیجیں یا سینچر الوار میں نا تو ت ملیں -

یاد رہے ہمارا دیا ہوا نمبر کبھی خالی نہیں جاتا -

— (منی آرڈر کا پتہ) —

قاضی جمال صاحب نانوتہ خاص

ضلع سہارنپور

